Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۱ ربیع الاول سنہ ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۲ مئی سنہ ۱۹۳۶ء جلد ۴۹

حصہ اوّل

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

منظوری عطائے الاؤنس بابت ماہ جبلہ انجام دہی خدمات عہدہ فائنانس سکریٹری بجناب ریونیو سکریٹری بہادر۔	۲
منظوری تبدیلی و ترمیمات رپورٹ سب کمیٹی ٹریننگ پٹھان رضاء و بلند شو گر فیکٹریز۔	۳ لغایت ۴
منظوری عطائے اختیارات مجسٹریٹی درجہ سوم بہ منیجر صاحب انہار۔	۴
منظوری نفاذ قانون ٹاؤن ایریا بہ قصبہ شاہ آباد۔	۴ و ۵
——— ایضاً ——— نمک۔	

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور

منظوری شرح متعلق فروخت نمک بہ نرخ مراد آباد۔	

"مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور"

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

حکم :-

واقع ۱۳ مارچ ۱۹۳۲ء

بموجب رپورٹ مسٹر سید عباس زیدی صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کو بصلۂ انجام دہی خدمات عہدہ فائنانس سکریٹری دو سو دس روپیہ ماہانہ الاونس دلایا جانا منظور ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض   معروضہ

جناب عالی

مسٹر سید عباس زیدی صاحب بہادر ریونیو سکریٹری اپنی خدمات متعلقہ کے علاوہ یکم دسمبر ۱۹۳۱ء سے بحکم ہمایوں عہدہ فائنانس سکریٹری کی خدمات بھی انجام دے رہے ہیں۔ عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کو ۲۱۰ روپیہ ماہانہ الاونس جو سابق فائنانس سکریٹری بہادر کی تنخواہ الاؤنس کا ہے زمانہ کارکردگی میں قابل عطا ہے صیغہ فائنانس نے مشاہرات فائنانس میں گنجائش کا اظہار کرتے ہوئے ادائیگی الاونس سے اتفاق کیا ہے۔ کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ ۷ مارچ ۱۹۳۲ء میں الاونس مذکور کے دلائے جانے سے اتفاق کیا ہے۔

زر تنخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری عطائے الاونس شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۰ مارچ ۱۹۳۲ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں کہ نقل درج گزٹ ہو۔ بعد اجرائے احکام کاغذات واپس دار الانشاء کئے جائیں۔ ۱۹ مئی ۱۹۳۲ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر

حکم :-

واقع ۱۵ مئی ۱۹۳۲ء

تجویزات معروضہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض   معروضہ

جناب عالی

امپیریل انسٹیٹیوٹ آف شوگر ٹکنالوجی انڈیا کے جلسہ منعقدہ ۱۱ مارچ ۱۹۳۲ء میں انسٹیٹیوٹ مذکور کے

میں جس کا سیشن جولائی ۱۹۳۲ء سے شروع ہوگا۔

تبدیلیاں ہونے کے باعث عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ سب کمیٹی ٹریننگ پرنسپلان در رضا و بلند شوگر فیکٹریز کی رپورٹ مورخہ ۱۰ رجنوری ۱۹۳۲ء میں بھی جس کی منظوری اجلاس ہمایوں سے بتاریخ ۲۰ رمارچ ۱۹۳۲ء صادر ہوئی ہے۔

حسب ذیل تبدیلی و ترمیم کی ضرورت ہے۔

کیمیکل ڈپارٹمنٹ	حوالہ عبارت سابقہ	موجودہ ترمیم
الف	۱- جو انسٹیٹیوٹ آف شوگر ٹکنالوجی کانپور کا ڈپلوما حاصل کرچکے ہوں	لفظ "انسٹیٹیوٹ" سے قبل لفظ "امپیریل" قابل ایزادی ہے۔
	۲- لازم ہے کہ امیدواران بی۔ایس۔سی (کمسٹری) یافتہ ہوں	بجائے "کمسٹری" فقرہ "فزکس کمسٹری و میتھمیٹکس" ہو یا ان مضامین سے کسی ایک (ایم۔ایس۔سی) قابل ترمیم ہے۔
	۳- فی الحال ہر سال فیکٹری دو شخص انتخاب کرسکتی ہے۔	بجائے لفظ دو کے لفظ "ایک" قابل ترمیم ہے۔
ب	۴- سب انچارج کیمسٹ کے لئے لازمی ہے کہ امیدوار انسٹیٹیوٹ آف شوگر ٹکنالوجی کانپور کا سرٹیفکیٹ کیمیکل نالسٹ حاصل کئے ہوئے ہو۔	لفظ "انسٹیٹیوٹ" سے قبل لفظ "امپیریل" قابل ایزادی ہے اور بعد لفظ سرٹیفکیٹ بجائے "کیمیکل نالسٹ" کے الفاظ "اشوسیٹ آف دی امپیریل انسٹیٹیوٹ آف شوگر ٹکنالوجی" قابل ترمیم ہے۔
	۵- طریقہ یہ ہوتا ہے کہ کیمسٹ بی۔ایس۔سی (کمسٹری) پاس امیدواران کو	بجائے لفظ "کمسٹری" الفاظ "فزکس کمسٹری میتھمیٹکس" یا ان مضامین سے کسی ایک میں ایم۔ایس۔سی قابل ترمیم ہے۔
	۶- اور انالسٹ کے کورس کے لئے موزوں ہیں۔	بجائے لفظ "انالسٹ" لفظ "ڈسٹیلر" قابل ترمیم ہے
	۷- کیمسٹ عموماً اسطرح کے دو سرٹیفکیٹ فی فیکٹری ہر سال جاری کرتی ہے	بجائے الفاظ "کے دو" "کا ایک" قابل ترمیم ہیں
	۸- نالسٹ کی سرٹیفکیٹ کے لئے ... جنہوں نے الکٹریکل ٹریننگ کی پہلی مدت ختم کرلی ہو	بجائے لفظ "الکٹریکل" "کیمیکل" قابل ترمیم ہے
	۹- ہر وہ انسٹیٹیوٹ کو تجربہ الکٹریکل ٹریننگ ختم کرنے اور نالسٹ کا ڈپلوما حاصل کرنے والوں کا ہے	فقرہ مذکور قابل حذف ہے کیونکہ جون ۱۹۳۲ء سے یہ کورس منسوخ ہوجائیگا
	۱۰- کیمسٹ ہر فیکٹری کا ہر سال تین تین پرنسپل نالسٹ رکھنے کو تیار ہیں جنہیں وہ ہر سال دو کو سرٹیفکیٹ جیسا ذکراوپر کیا گیا ہے جاری کرسکتی	بعد الفاظ ہر سال بجائے "دو" لفظ "ایک" قابل ترمیم ہے۔
ج	۱۱- تعلیمی معیار جو پرنسپلز انجینئرنگ کے لئے ضروری ہے وہ سائنس میں انٹرسائنس ہوتا ہے	بجائے لفظ "انٹرسائنس" لفظ "ایف اے" قابل ترمیم ہے۔

کونسل نے جلسہ منعقدہ ۹ مئی ۱۹۳۶ء میں ترمیمات مجوزہ سے اتفاق کر لیا ہے۔ ترتیب خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ معلی سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب
دولت جاوید باد۔

عرضی شعبہ ... دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۲ مئی ۱۹۳۶ء

مررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۵ مئی ۱۹۳۶ء
دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :— واقع ۱۵ مئی ۱۹۳۶ء

رپورٹ ملاحظہ ہوئی منظور ہے۔ برائے اجرا احکام عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس واپس ہو۔
دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض — پیر سانہ

جناب عالی

مقدمات جرائم تحت قانون انہار ۱۹۲۸ء کی سماعت کے لئے عرصہ سے کوئی مجسٹریٹ نہیں ہے۔ عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ منیجر صاحب انہار کو جنکی پوزیشن تحصیلدار کی ہے برائے سماعت جرائم تحت قانون انہار ۱۹۲۸ء اختیارات مجسٹریٹ درجہ سوئم عطا کئے جائیں تاکہ سرکل روڈز ٹھیک حالت میں رہیں اور انہار کے کنارے بغیر باقاعدہ اجازت کے نہ کاٹے جائیں۔ دفعہ ۵ قانون انہار ۱۹۲۸ء میں تحریر ہے کہ اس قانون کے ماتحت جملہ مقدمات وہ مجسٹریٹ سماعت کر سکیگا جس کو ان مقدمات کی سماعت کے لئے مقرر کیا گیا ہو یا خاص طور پر اختیار دیا گیا ہو۔ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۹ مئی ۱۹۳۶ء میں تجویز سے اتفاق کر لیا ہے بنابریں ترتیب خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے بنظر سہولت کار منیجر صاحب انہار کو برائے سماعت مقدمات جرائم تحت قانون انہار ۱۹۲۸ء مجسٹریٹ درجہ سوئم کے اختیارات عطا فرمائے جانے کا حکم شرف نفاذ پائے
زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

عرضی ترتیب خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۲ مئی ۱۹۳۶ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۲ مئی ۱۹۳۶ء
دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :— واقع ۱۹ مئی ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ قصبہ شاہ آباد میں نفاذ قانون ایریا کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات برائے کارروائی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے

پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعد عرض میرساند

جناب عالی

کاغذات متعلق نفاذ قانون ٹاؤن ایریا بہ قصبہ شاہ آباد اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ مئی ۱۹۳۲ء میں پیش ہوئے۔ کونسل کو قصبہ شاہ آباد میں نفاذ قانون مذکور سے اتفاق ہے۔ ترتیجواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری نفاذ قانون ٹاؤن ایریا بہ قصبہ شاہ آباد شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرض

ترتیجواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۵ مئی ۱۹۳۲ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام برائے کارروائی انتخاب وغیرہ بخدمت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مرسل ہو۔ ۱۶ مئی ۱۹۳۲ء

دستخط فار عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۶ مئی ۱۹۳۲ء

بموجب رپورٹ قصبہ ملک میں نفاذ قانون ٹاؤن ایریا کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات برائے کارروائی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعد عرض میرساند

جناب عالی

کاغذات متعلق نفاذ قانون ٹاؤن ایریا بہ قصبہ ملک اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۹ مئی ۱۹۳۲ء میں پیش ہوئے۔ کونسل کو قصبہ ملک میں نفاذ قانون مذکور سے اتفاق ہے۔ ترتیجواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری نفاذ قانون ٹاؤن ایریا بہ قصبہ ملک شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرض

ترتیجواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۵ مئی ۱۹۳۲ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بغرض کارروائی انتخاب وغیرہ بخدمت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مرسل ہوں۔ ۱۶ مئی ۱۹۳۲ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

آرڈر ان کونسل رام پور اسٹیٹ

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ :- واقع ۱۲ مئی ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۹ مئی ۱۹۳۶ء میں بتجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت منظوری شرط متعلق فروخت نمک بہ نرخ مرادآباد بہ ٹھیکہ جدید از یکم مئی ۱۹۳۶ء پیش ہو کر واضح ہوا کہ مینولسپل بورڈ نے اپنے ایڈریس میں بتاریخ ۱۲ نومبر ۱۹۳۵ء بہ تقریب جشن سالگرہ ہمایوں گرانی نرخ نمک کی شکایت کے سلسلہ میں استدعا کی تھی کہ رام پور میں بہ نرخ مرادآباد نمک کا فروخت کیا جانا منظور فرمایا جائے۔ جس کے سلسلہ میں اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نے بنظر رعایا پروری محکمہ متعلق کو غور و رپورٹ کا حکم دیا تھا۔ چنانچہ عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے تحریر فرمایا ہے کہ موجودہ ٹھیکہ کی مدت ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء تک تھی۔ چونکہ ٹھیکیدار سے اس قسم کا کوئی معاہدہ نہ تھا اسلئے مناسب ہوگا کہ رام پور میں بہ نرخ مرادآباد فروخت نمک کی شرط آئندہ ٹھیکہ میں جس کا آغاز یکم مئی ۱۹۳۶ء سے ہوگا قائم کیجائے۔ لہذا اسطے پایا کہ:-

نمک کے جدید ٹھیکہ کے لئے بہ نرخ مرادآباد نمک فروخت کئے جانے کی شرط قائم کئے جانے سے کونسل کو اتفاق ہے۔ چنانچہ اس شرط کے ساتھ جدید ٹھیکہ کی منظوری عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے اجلاس سے ہو چکی ہے۔ عرضداشت اطلاعی بحضور اجلاس ہمایوں میں پیش کیجائے۔

حکم ہوا کہ

ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے اصل کاغذات بغرض کارروائی بخدمت عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر مرسل ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل